السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری اہلیہ کے پاس تقریبا ۱۲ تولہ سونا ہے اور میری والدہ کے پاس ۷ تولہ، تو کیا دونوں کے زیورات کو ملا کر زکوۃ نکالنی چاہیئے یا جو صاحب نصاب یعنی ساڑھے سات تولہ کو پہنچے اسی کی زکوۃ دینی چاہیئے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسئولہ میں صرف آپ کی بیوی کے بارہ تولے سانے پر زکوۃ واجب ہے، جبکہ آپ کی والدہ کے سات تولے پر زکوۃ نہیں ہے، کیونکہ وہ ابھی تک نصاب کو نہیں پہنچا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اسلام میں بیوی اور ماں سمیت ہر کسی کی الگ الگ ملکیت شمار کی جاتی ہے اور ہر فرد اپنی اپنی زکوۃ نکالنے کا پابند ہے۔ ہاں البتہ اگر آپ کی بیوی اور آپ کی والدہ دونوں اپنا اپنا سونا آپ کو دے دیتی ہیں اور وہ آپ کی ملکیت بن جاتا ہے تو پھر سارے کی اکٹھی زکوۃ نکالی جائے گی۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی